© rasailojaraid.com

معظم کی مثنویاں

گلزارِ چشت

بہ تصحیح و تقویم مولانا ڈاکٹر ابوالنصر محمد خالدی صاحب

(۲)

حمد

۱ الٰہی تو عالم علامِ[1] الغیوب — تو مومن مہین کشّافِ[2] القلوب

۲ سدا حی و قیّوم قادر ہے تو — ہمہ وقت حاضر سو ناظر ہے تو

۳ تو دانا تو بینا ہے صاحب کریم — تو خالق تو رازق رؤف الرّحیم

۴ تو حاکم ہے حکمت میں روشن ضمیر — ہریک ایک حکمت ترا بے نظیر

۵ فلک کا منڈف[3] خوب چھایا ہے تو — سورج چاند قندیل لایا ہے تو

۶ سورج (سوں) دیکھو روز روشن کیا — رین[4] کو ستاروں سوں گلشن کیا

۷ دریا دھرت[5] کو دھیر[6] پانی اوپر — دیکھو[7] عام سفرہ بچھا تس اوپر

۸ منگا حق اپس آشکارا کروں — چھپا گنج مخفی کو ظاہر دھروں

۹ اتھا گنج مخفی میں مدت مدید — آنا آکے رہتا ہے حبل الورید

---

[1] علّام بہ تخفیف لام [2] کشّاف کا شین غیر مشدد [3] منڈف منڈپ کی تعریب [4] رین سوں ستاروں کو گلشن کیا [5] دھرت۔ دھرتی کی ترخیم۔ زمین [6] دھیر۔ دھر کا اشباع [7] صدر و ابتدا میں ہر جگہ دیکھو کی یا رخت۔

© rasailojaraid.com

۱۰ اٹھا گنج مخفی میں تو شوق سوں — نکل بھار آیا ہے تو ذوق سوں
۱۱ اپیں آپنا[1] ہو کے آیا وکیل — اپیں آپنا سب یو بولا دلیل
۱۲ احد تھا سو بر حق وہ احمد ہوا — وہی دیکھ احمد محمد ہوا
۱۳ ازل سوں اوّل[2] حق نبی کو کیا — دیکھو تب نبی کو خلافت دیا
۱۴ اپیں اپنا[3] ذوق لینے بدل — اپیں خود وہ آیا ہے باہر نکل

جگہ معراسرخی ندارد (نعت)

۱۵ محمد رکھا نام لے پیا رسو — لطافت کیا اپنی دل وار سو
۱۶ عجائب ہو برقہ[4] رسول کا لیا — چھپا راز عالم پر ظاہر کیا
۱۷ نبی کو کیا دیکھ اپنا رسول — کیا سارے افعال اس کے قبول
۱۸ دیکھا جب اسے احسن الخالقین — کیا تب اسے سید المرسلین
۱۹ نبی پر کرم کر نیابت دیا — اولوالعزم اور خاتم الانبیا
۲۰ نبی پاس تر آئے نت جبرئیل — سرا نو بہ نو حق سوں لاویں دلیل
۲۱ نبی کو بلایا ہے معراج کو — دیا پیا رسول تخت اور تاج کو
۲۲ بلانے دیا بھیج براق کو — سنوارا اسے ساز[5] و براق[6] کو
۲۳ نبی جانشیں قاب قوسین کا — نبی کو دیا ملک دارین کا
۲۴ بلا لامکاں میں عنایت کیا — یہی فقر کا دلق خلعت کیا
۲۵ نبی کو دیا تاج لولاک کا — کیا بادشہ تختِ افلاک کا
۲۶ نبی کے کیا کاج[7] ارض و فلک — نبی کے کیا کاج جنّ و ملک

---

[1] دونوں جب مصرعوں میں لفظ "اپنا بالمد" (= آپنا)۔ [2] اصل کا واؤ غیر مشدد [3] اپنا بالمد (= آپنا)۔
[4] برقہ = برقع، رسول کا واؤ مخفف [5] ساز اراق سو = خنک [6] براق = جمع یا دراے جہد، یہاں بہ تشدید رائے مہملہ۔ [7] کاج = برائے = واسطے۔

© rasailojaraid.com

۲۷ نبی کو دے فرمان قرآن یو — مبارک دیا بھیج فرقان یو

۲۸ نبی کو دے القاب خیر البشر — دیا معجزہ دیکھ شق القمر

۲۹ نبی کو مقرب دیا چار یار — تصدق سنوں جن کے جہاں برقرار

۳۰ نبی کے گتے[1] یار یو غار تھے — ابابکر صدیق غم خوار تھے

۳۱ یو دوسرے[2] دیکھو عمر[3] خطاب رض ہیں — دنیا دین کے سچ وہ مہتاب ہیں

۳۲ یو تیسرے[4] گتے یار عثمان رض تھے — او کال حیا اور ایمان تھے

۳۳ چوتھے[5] (ہیں) علی رض شاہ دلدل سوار — گتے ہیں جسے صاحب ذوالفقار

۳۴ نبی پر کرم کر نبوت دیا — علی کے حوالے ولایت کیا

۳۵ علی کے ہیں نائب ہر اک شہر ہیں — ہر یک ملک میں اور ہر یک دہر ہیں

۳۶ ہر یک (شہر) میں دیکھ اصحاب ہیں — ہر یک دہر میں قطب اقطاب ہیں

۳۷ علی نے ملک[6] سب دیاں کو دیئے — ہر یک ملک کو ایک والی کیے

جگہ معرا سرخی ندارد (خواجہ معین الدین حسن سجزی چشتی ۔ م چھ رجب سنہ چھ سو تیس پر تین)

۳۸ دیئے ملک خواجہ کو سب ہند کا — جتا ہند کا اور جتا سند کا

۳۹ کتے توجہ ہند الولی شاہ کو — عطا ہے لقب شہ کو درگاہ سو

۴۰ دیا تخت حق شہ کو اجمیر کا — ہے جس کے پیچھے[7] ملک شمیر[8] کا

۴۱ اجیپال[9] کو شاہ نے زیر کر — کیے تخت گرفے نے اجمیر پر

---

[1] گتے : کہتے (ہیں کہ) ، [2] دیکھو کی یا خفت . [3] عمر کا میم ساکن : [4] تیسرے کی یا خفت — [5] چوتھے کا واؤ خفت اسی طرح صدر، وا جدار کا ہر وہ لفظ جو بسکون ثانی ہے باسقاط پڑھا جائے گا یا متحرک [6] ملک کا لام متحرک ، [7] پیچھے کی یائے اول خفت . [8] شمیر: سمیرو (بضم سین وکسر میم یائے مجہول کے بعد رائے مہملہ) ہندو دیو مالا کی رو سے زر و جواہر کا وہ پہاڑ جو دیوتاؤں کا مسکن ہے . [9] اجیپال میں الف زائد ۔

© rasailojaraid.com

۴۲ شہنشہ نے ٹھانا کیے دین کا کیے دور دنیا دا سس ہین کا[۱]

۴۳ دیکھو توج[۲] بھاگا ہو وہ پرتھی راج چلانے شہنشاہ پو کچھ علاج

۴۴ ٹھا بھائی اس کا اجیپال تھا سحر[۳] کر جادو میں بدچال تھا

۴۵ بہت کر جادو چلایا اول[۴] نہیں سحر چلیا، چلا تب نکل

۶ چلا اڑ کے جانے کو دریا کے پار اتارے اسے شہ نے کفشاں سوار

۴۷ کرامت شہنشاہ کا دیکھ کر دیکھو تب یو خلقت نے مانا امر[۵]

۴۸ مکمل ولی آج خواجہ ہے او[۶] دنیا دین کا دیکھو راجہ ہے او

۴۹ پرستش کریں جن (و) انسان مل دو عالم دیکھو شہ سوں باندیں دل

۵۰ دیکھو جب سوں یو قطب روشن ہوا ہندستاں[۷] تب سوں یو گلشن ہوا

۵۱ سچا قطب یو قطب افتاب[۸] ہے دنیا دین میں سچ یو مہتاب ہے

۵۲ کتے ہند تب باغ بوستاں[۹] ہوا ہندوستان تب سے گلستاں ہوا

۵۳ لیو برحق دِسا سچ ہے قطب الزماں زمانہ ہو تب سوں یو امن و اماں

۵۴ یو خلقت ہے قربان قدرت او پر[۱۰] یو کیوں قطب آیا زمیں کے اوپر[۱۱]

۵۵ قطب دین تو نام ہے شاہ کا اجالا دسے مکھ او پر ماہ کا

۵۶ دلی[۱۲] شہر میں قطب اظہر ہوا ہندستاں تب سوں منور ہوا

۵۷ عجب نور تھا مکھ او پر ذات کا دسے چاند جوں چودویں رات کا

---

۱ ہیں = بکسر اول = ناقص، کم، اندک۔ یہی لفظ بیت ۹، ۱۸ میں بھی آیا ہے۔ ۲ ط۔۔۔ تو رج بھاگ گئے۔
۳ سحر میں حائے حطی متحرک = اور آئندہ بھی صدر و ابتدا کا ہر وہ لفظ جو بسکون ثانی ہے متحرک پڑھا جائے گا یا باسقاط ۴ اول بہ تخفیف واؤ۔ ۵ امر = بتحریک میم۔ ۶ ط۔۔۔ ولی دیکھ آج خواجہ یک
۷ ہندستاں کا واؤ یہاں اور آگے خت ۸ افتاب = بغیر مد خت ۹ بوستاں کا واؤ خت ۱۰ دہر کا واؤ خت ۱۱ دلی کا لام بغیر شد ۱۲ اسی طرح صدر و ابتدا کا ہر وہ لفظ بتشدید ثانی ہے بہ تخفیف پڑھا جائے۔

© rasailojaraid.com

۵۸ کریں شاہ ہردم دوگانہ[1] نماز — ہوا کشف تب تنہ پہ راز و نیاز
۵۹ قطب دین برحق سچا[2] پیر ہے — سچا پیر ہے اور جہاں گیر ہے
۶۰ دیکھو شاہ کو خواجہ خواجہ کیے — دو عالم میں دکھلا اجالا کیے
۶۱ مرید[3] دیکھ حق جس کو ایسا دیا — کتے زاہداں میں اُسے انبیا

جگہ معرا۔ سرخی ندارد (شیخ فرید الدین گنج شکر۔ ۵ محرم سنہ سات سو ساٹھ)

۶۲ مبارک عجب نام ہے شیخ فرید[4] — مریدوں میں شہ کے بڑے معتقد
۶۳ کیے سیر سب بر اور بحر کا — ہر یک ملک کا اور ہر یک شہر کا
۶۴ نہ دیکھے خدا کو بیابان میں — یہاں آکے دیکھے ہیں یک آن میں
۶۵ کتک برس لگ شیخ جنگل پھرے — مطالب یہاں آکے حاصل کرے
۶۶ بھوکے رہ کے جنگل پھرے سو اجر — کیے شیخ ماٹھی[5] پتھر کو شکر
۶۷ مشرف ہوئے شیخ جب پیر سوں — سو اس قطب دیں شہ گنہیر[6] سوں
۶۸ تصدق دیکھو[7] پیر کا راز سب — ہوا کشف رویت دیکھو واز سب
۶۹ مجکوئی پیر کرڑے سو واصل ہوئے — جسے پیر نئیں سوں وہ جاہل ہوئے
۷۰ پرستش کیے شیخ جب پیر کا — کرم تب ہوا اس جہانگیر کا
۷۱ ملائک کہیں عرش پر آ دلیا — بلک[8] زاہدوں میں دسا انبیا
۷۲ اجر تب ہوا شیخ کو رنج کا — ہوا تب لقب یوں شکر گنج کا
۷۳ اول والدہ شہ کے راشد ہوئے — دیکھو شیخ تب سب کے مرشد ہوئے
۷۴ دیکھو چار رد پر اسول جب آئے ہیں — وصل[9] حق سو تب شیخ نے پائے ہیں

لہ ط:.... میانہ نماز ؎۲ دونوں مصرعوں میں "سچا" کا جیم فارسی ؎۳ غیر مشدد ؎۴ مرید کی یا اخت سے شیخ اور فرید دونوں کی یا اخت ؎۵ ادشکر کو کے کرے شیخ ماٹھی پتھر۔ غالباً خطائے کتابت ہے ؎۶ دکھیر سوں ؎۷ دونوں مصرعوں میں دیکھو کی یا اخت ؎۸ بلک بتحریک لام۔ بلکہ کا مخفف ؎۹ وصل کا صاد متحرک۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جگ معراسرخی مذارد (خواجہ نظام الدین - م سترہ ربیع الاول سنہ سات سو پچیس)

۷۵ اتا مدح کرتا ہوں اس پیر کا — نظام[1] دین اُس شاہ گنبھیر کا

۷۶ سچا پیر شاہی نظام اولیا — سچا اولیا اور سچا اتقیا

۷۷ مشائخ اتھے اور اتھے بادشاہ — دنیا دین کے وہ اتھے تاج شاہ

۷۸ دیکھو شاہ نظام[2] دین برحق ولی — کیا سب پہ ظاہر خفی اور جلی

۷۹ اترتے ہر روز درگاہ سوں[3] — اٹھارو نزدو لاکھ اس شاہ کوں

۸۰ یوسفو شہنشاہ کا عام تھا — فراواں کنک جنس کا طعام[4] تھا

۸۱ تصرف اتھا شاہ کا بے شمار — گلاونت تھے شاہ کے (کئی) ہزار

۸۲ بجنتر[5] کیتے[6] شہ کے قوال تھے — ہو قوال خود مست احوال تھے

۸۳ کبھی گائیں جب وہ حسینی[7] مقام — مجالس کو تب حال آوے تمام

۸۴ کبھی شوق میں آ بجاویں رباب — نہ رہتا اتھا کچھ بھی عالم میں تاب

۸۵ کبھی مست ہو چنگ بازی کریں — اور عشاق کی کارسازی کریں

۸۶ بجاویں کدیں سوں لی نواش[8] — کریں یار کا راز سب آشکار

۸۷ اکا ہر مجالس میں رنگتے[9] رہیں — سدا ئے محبت سوں ماتے رہیں

۸۸ اتھا شاہ کے ہات جم کا او جام — پیا سو ہولے او تحصیل[10] تمام

۸۹ اتھا ہاتھ میں شہ کے آب حیات — پیا سو وہ مرنے سوں پایا نجات

۹۰ پیا سو دیکھو[11] تو وہ فاضل ہوا — او کامل ہوا اور واصل ہوا

---

[1] نظام کا الف خت [2] شاہ اور نظام کا الف خت [3] اس کا دوسرا مصرع کذا فی المخطوط معنی واضح نہیں ہوئے [4] طعام کا میں خت [5] بجنتر = سازندہ، بجانے والا [6] کیتے = کتنے، بہت [7] حسینی مقام اصطلاح موسیقی پر سرود کے بارہ مقاموں میں سے دسواں مقام [8] کذا فی المخطوط۔ نواش کے معنی معلوم نہ ہو سکے۔ بظاہر اسکے معنی موسیقی کا کوئی تاردار، مضراب سے بجانے کا آلہ معلوم ہوتے ہیں [9] لفظاً امد رنگ کرنا بمعنی محبت کے رنگ میں رنگے [10] تحصیل کی یا خت [11] دیکھو کی یا خت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۹۱ عجب جام رکھتا ہے تاثیر او   پیا سو ہوا ہے کتے پیر او
۹۲ اسی کام میں شاہ مشغول تھے   اسی کام سوں حق کے مقبول تھے
۹۳ لقب جس کو شیخوں میں سلطان ہے   یو برحق دِسا خلق سبحان ہے

در بیان روانہ شدہ (ن) بکمن (منتخب الدین مم سات ربیع الاول سنہ سات سو نو)

۹۴ امر ایک دن یوں ہوا شاہ کو   ہوا دیکھ ہاتف[1] یو درگاہ سو
۹۵ روانہ کرو منتخب شاہ کو   دعائی کرو اس نَوَل[2] ماہ کو
۹۶ ہر یک علم میں خوب لائق ہے یو   ولایت کی قوت میں فائق ہے او
۹۷ بلا کر اُسے تم مقرر کرو   اُسے ملک دکھن پہ صادر کرو
۹۸ روانہ کیے شہ نے ان کو اول[3]   فراست میں کامل دیکھے[4] بے بدل
۹۹ برابر[5] دیئے شاہ نے اولیا   برابر دیئے شاہ نے اتقیا
۱۰۰ کتک ملک طے کر کے یاں آئے جب   امر پیر کا سب بجا لائے تب
۱۰۱ ولایت کی تشریف سب پائے تھے   اسی کچ قوت سو یاں آئے تھے
۱۰۲ فجر کا دیئے بانگ شہ نے پکار   نبی کے کیے دین کو ہم شکار
۱۰۳ ہوا بانگ یو ملک میں سب نشر[6]   ندا سن کے کافر موئے سب بچتر
۱۰۴ بلوے میں جا کوئی نقارا کرے   ہمارا سخن اوچ باور دھرے
۱۰۵ کفر توڑ کر دین روشن کیے   نبی کا چمن پھر کے گلشن کیے
۱۰۶ کیے مار کر زیر کفار سب   خسر لک کیے شاد سنسار سب
۱۰۷ ہوا غلغلہ شاہ کا دہر میں   ہر یک ملک میں اور ہر یک شہر میں
۱۰۸ سدا حق سوں خلعت اترتا اتھا   سدا پیار حق اُن پہ دھرتا اتھا

---

[1] ہاتف = مراد نداے ہاتف [2] نول = بفتح نون و کسرِ واؤ = نیا [3] اول کا واؤ غیر مشدد [4] دیکھے = یائے اول خت [5] برابر = ساتھ [6] نشر کا شین متحرک = ط = ہوا بانگ کا المنح

© rasailojaraid.com

۱۰۹ اترآئے بر رونددرگاہ سوں　　سدا نو بہ نو خلعتاں شاہ کن
۱۱۰ اترآئے کسوت سدا زر زری　　امولک رتن بے بدل جوہری
۱۱۱ طبق لے کے او شاہ سر پر دھرے　　اپیں پین[1] کر شاہ بخشش کریں
۱۱۲ زمیں ہو ہنر ماں میں ہوا نقش جب　　لقب تب ہوا شہ کو زر بخش اب
۱۱۳ یو زر بخش ہر باب میں خوب تھے　　اسی بات پر حق کے محبوب تھے

حکایت دختری بجود مراد یافت

۱۱۴ کتے یاں کے راجہ کو بیٹی تھی ایک　　چندر سور کھاتا رشک[2] جس کو دیک
۱۱۵ کتے ایک دن گھر سوں باہر نکل　　بڑے شوق سوں شہ کو دیکھن بدل[3]
۱۱۶ براہ سہیلیاں کو لے ذوق سوں　　بدل دیکھنے شاہ کو شوق سوں
۱۱۷ دیوانی ہوئی دیکھ جاہ و جلال　　متحیر ہوئی دیکھ شہ کا جمال
۱۱۸ رتن جوت[4] لے ہات میں آرتی　　کھڑی[5] ہو رہی شاہ پر وارتی
۱۱۹ سہیلیاں میں سب او دسے جو نکہ چاند　　کھڑی ہو رہی سامنے ہات باند
۱۲۰ کتے ایں[6] آواں سو خالی اتھی　　نہ تھا اس میں پانی کے یک رتی
۱۲۱ کبھی دل میں یو باب پانی بھرے　　کہوں گی بڑے[7] پیر تیں یو کھرے
۱۲۲ اتھا کشف شاہ کو علام[8] الغیوب　　عنایت اتھا سب کشاف[9] القلوب
۱۲۳ دیکھے بایاں پر شہ نے بھر کر نظر　　اُبل کر چلی بایں سنے[10] سوں بھر
۱۲۴ عرس کے بدل خلق آتے جتے　　ہنوز لک اُسے سنتا[11] بایں کتے

---

۱ پین کر = پہن کر ۲ رشک کا شین متحرک ۔ ۳ بدل = برائے ۴ رتن جوت = ایک پودا جو تا بیموں کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے ۵ آرتی "بروزن آرسی" = پیتل کا تھال جس میں روشن کی ہوئی بتیاں ہوں ۶ "کھڑی" کی بجائے "کہی" ۷ خک ۸ تہ بایں = باؤلی ۔ ۹ برسے ۔ بفتح بائے موحدہ ورائے مہملہ = بھرے پھر تو تب تو ۔ ہاں اکثر اثبات ۱۰ علام کا لام غیر مشدد ۔ ۱۱ کشاف کا شین غیر مشدد ۱۲ سُنے = سونے (= زر و ذہب) باسقاط واؤ و تشدید نون ۱۳ سنتا باین = سونا باؤلی ۔

© rasailojaraid.com

۱۲۵ بہت دیس[1] شہ نے کیے تب مقام — سو یہ راز کیئے کوچ دارالسلام

۱۲۶ وصل کا خبر شاہ نے پائے کر — شکر حق کیرا تب بجا لائے کر

۱۲۷ بلا کر نزدیک[2] شاہ برہان کو — جلالت بھرے سیف رحمان کو

۱۲۸ گلے کو لگا کر تسلا دیے — کتک راز مخفی عنایت کیے

۱۲۹ دلاسا دیئے پیر نے پیار سوں — کرم سے کیے اپنے دلدار کوں

۱۳۰ انا چھ کو حق سوں ہوا ہے امر[3] — کر و تم (بھی) صادر سو دکھن اوپر

۱۳۱ کتے دین کا فوج سب سات دے — علیم[4] کی علیمت یہ سب بات دے

۱۳۲ روان کیے شاہ نے شوق سوں — چلے شاہ برہان لے ذوق سوں

۱۳۳ دیے[5] سات سارے مجالس تمام — جتے پاس حاضر تھے خاص و عام

۱۳۴ یکیس سوں دیکھو ایک فاضل اتھے — اوکامل اتھے اور واصل اتھے

۱۳۵ نیت خیر فاتحہ پڑھے[6] اور چلے — کتک اولیا راہ میں آ ملے

بحکم پیر علیہ السلام در بیا (بان) چہار دہ صد اولیا گرفتہ آمدہ بودند

۱۳۶ ولی چاردہ صد دیئے سات میں — اوکامل اتھے سچ ہر یک بات میں

۱۳۷ بڑے دبدبے سوں چلے فوج کر — مثل[7] شور دریا کے جیوں موج کر

۱۳۸ لقب حق سوں جب شاہ برہان ہر — ہریک ٹھار مشکل کو آسان ہے

۱۳۹ برابر جکوئی[8] اولیا آئے تھے — جکوئی جو شہنشہ سوں دل لائے تھے

۱۴۰ دنیاں کو کیے شاہ نے سرفراز — کتے تب سوں برہان غریب النواز

۱۴۱ زباں میں کتے سیف[9] برہان ہے — ہریک بات تفسیر قرآن ہے

---

[1] دیس = دن۔ [2] نزدیک کی دال اور یا دونوں خفیف [3] امر کا میم متحرک۔ [4] علیم کی یا خفیف [5] فاتحہ میں حائے حطی ساکن۔ [6] ط: مثال سو دریا الخ [7] جکوئی = جو کوئی [8] سیف = کن یہ تازہ یا تیر دعا [9] برہان = آشکار او ظاہر یعنی دعا کا اثر اس طرح آشکارا ہوجاتا ہے کہ انکار کی گنجائش نہیں رہتی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۴۲ جتے رلہ میں راؤ رایاں اتھے | پچھانے جو کوئی مردِ دانا اتھے
۱۴۳ اوسر بھوئیں[۱] دھریا شاہ کی رلہ میں | تصرف کریں لاکھ درگاہ میں
۱۴۴ سرن[۲] آئے سب شہ کو راجہ تمام | جتے راؤ رانا و پرجا تمام
۱۴۵ جتے چھتر[۳] دھاری پرستش کریں | جواہر امولک[۴] تارلا دھریں
۱۴۶ ملک در ملک اور شہر در شہر[۵] | چلے آئے تب دولت آباد پر
۱۴۷ امر پیر کا سب بجا لائے ہیں | مبارک ساعت[۶] پر یہاں آئے ہیں
۱۴۸ ہوا غلغلہ ملک میں شاہ کا | اُجالا ہوا اس نول ماہ کا
۱۴۹ عجب نور نرمل[۷] اتھا بے مثال | منور دسے چاند سوں جگ اُجال[۸]
۱۵۰ درس دیک کر اس شہریار کا | ہوا خلق مشتاق سنسار[۹] کا
۱۵۱ جو دیکھا سو شہ کو مسخر ہوا | بہر در ہوا پاک النور ہوا
۱۵۲ کہے واز کر شہ نے وحدت کی بات | دکھیو تب یو دکھن نے پایا نجات
۱۵۳ کہے کھول کر راز مَن عرف[۱۰] کا | دیئے آشنائی فقد عرف کا
۱۵۴ کھولا خلق پر جب (کہ) عبدی[۱۱] مقام | ہوا کشف عالم یہ وحدت تمام
۱۵۵ ہوا بانگ[۱۲] سب ملک میں پیر کا | سو اس پیر برہان جہاں گیر کا
۱۵۶ کتک لاکھ آکر یو اہل ہنود | دُبا دم کریں آ کے سارے (سے) سجود
۱۵۷ ہوا بر جتے اولیا سات تھے | نفی ذات[۱۳] ہو کر اثبات تھے
۱۵۸ دیئے ملک سب بانٹ[۱۴] کر شاہ نے | سو اس شاہ برہان جم جاہ نے
۱۵۹ شہنشاہ لے دیک سارے فقیر | ہر یک ٹھار بیٹھے[۱۵] میا سب ہو کے پیر

۱ بھوئیں = زمین ۲ سرن = مخشتیں بروزن بدن = ملجا = ماوی ۳ چھتر دھاری = صاحب چتر ۴ امولک = لاقیمت ۵ شہر ۲ کا ہائے ہوز متحرک۔ ۶ ساعت کا الف خت ۷ نرمل = بکسر نون و فتح میم = بے غبارہ صاف۔ ۸ اُجال = اجالا = چمکدار روشن ۹ سنسار بروزن جنجال و خمشاد = دنیا ۱۰ دونوں مصرعوں میں "عرف" کا رائے مہملہ ساکن ۱۱ عبدی بمعنی عبدیت ۱۲ بانگ = شور۔ ۱۳ ط = ۱۴ بانٹ کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۶۰ روانہ کیے سب کو ارشاد کر — اپیں شاہ رہے دولتا باد پھر

۱۶۱ ہوا جب سوں شہ آشکارا کتے — تہیں سوں اُسے خُرد مکا کہتے

۱۶۲ دوائی پھری ملک میں شاہ کی — سو اس شاہ برہان جم جاہ کی

۱۶۳ جو کوئی آملا سو مشرف ہوا — معزز ہوا بلکہ اشرف ہوا

۱۶۴ فقیراں کتک لاک مجہ سار کے — کیا بادشاہ شہ نے اسرار کے

۱۶۵ تصدق ہو (ا) توج عالم تمام — قبولے دل (و) جاں سو ہر یک امام

۱۶۶ شہنشاہ کا جب سو شہرت ہوا — کتک لاکھ سرکش پہ عبرت ہوا

۱۶۷ جمالت کی جب شاہ کرتا نظر — سو کے حوض پانی (سے) آتے تھے بھر

۱۶۸ جلالت کی جس پر نظر شہ دھرے — اسے مار ڈیا سو غارت کرے

۱۶۹ پڑا دھاک سب ملک میں پیر کا — سو اس شاہ برہان جہانگیر کا

۱۷۰ ہوا خلق تب شاہ کا معتقد — کتک لاکھ عالم ہوا ہے مرید

۱۷۱ ہے قدرت سکت شاہ کے ہات میں — مسیحا کی تاثیر ہے بات میں

۱۷۲ یو وحدت کو حجت سو برہان ہے — نبی کے یو دولت میں دیوان ہے

۱۷۳ مہابت صلابت دکھیت پیر کا — شہنشاہ عادل جہاں گیر کا

۱۷۴ نظر میں شہنشاہ کے اکسیر ہے — ہر یک یک سخن جوں کہ تفسیر ہے

۱۷۵ عجائب مجالس دِسا شاہ کا — عجب شان و شوکت ہے درگاہ کا

۱۷۶ مبارک لقب شہ پہ برہان ہے — او ہر حق دِسا ظلِ سبحان ہے

۱۷۷ مشرف ہوا وہ سو حاجی ہوا — او جو حاجی ہوا بلکہ ناجی ہوا

۱۷۸ او حنان ہے اور برہان ہے — او دیان ہے اور منان ہے

---

۱ تھیں سوں = تب ہی سے ۔ مکا = مکہ ۳ دوا = دوراہی پھری ۔ دوائی ۔ بالعموم = حکمرانی ۴ سار = جیسا ۔
۵ سوکے = سوکھے ۶ مریدکی یاخت ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۷۹ عنایت ہے اس شہ کو گنج خلیل　　دیا ہے شہنشہ کو رب الجلیل
۱۸۰ زمیں اور زر ماں سب یو ختتا ق ہے　　شہنشاہ پہ قربان آفاق ہے
۱۸۱ فقیراں اتھے شاہ کے کئی ہزار　　کہاں لگ کرے کوئی ان کا شمار
۱۸۲ کتوں کو دیئے بھیج سردار کر　　کتوں کو رکھے شاہ نے پیار کر
۱۸۳ کتک یار اس شہ سوں دلدار تھے　　شہنشاہ سوں جی کے غمخوار تھے
۱۸۴ مجالس میں قوال گاتے رہیں　　آپیں شاہ خود مست ماتے رہیں
۱۸۵ بجز راگ دیگر نہ کچھ کام تھا　　سدا مئے محبت کیرا جام تھا
۱۸۶ یکایک یک دیس دُنیا مکار　　کتے یک نزاکت سوں آپ سیں نگار
۱۸۷ رکی آ کے سجدہ شہنشاہ کو　　سو اس شاہ و برہان جم جاہ کو
۱۸۸ پچھانے شہنشاہ نے عیار ہے　　یو دنیا بڑی شوخ مکار ہے
۱۸۹ ولے شہ نے دیکھے کتے اس طرف　　نہ بولے کتے اس تے کچھ یک حرف
۱۹۰ قبولے نہیں شہ نے اس ہین کو　　او باندے اتھے دل دکھیو دین سو
۱۹۱ دنیا جب لگتے دیکھ پھتر کو چھوڑ　　نکلتے نہیں تب سول یو سُنتے موڑ
۱۹۲ ہنوز لگ او دربار دیکھ جھاڑتے　　کثافت او سب جھاڑ کر کاڑتے
۱۹۳ اتھا جھاڑ گنبد کے نزدیک ایک　　حرج وہ کنگوروں کو دیتا ہر دیک
۱۹۴ منگے خادماں جھاڑ کرنے کو دور　　ہوا خادماں کے اوپر لا مرور
۱۹۵ عبث کیا سبب یاں یو خرچے کا جھاڑ　　اپنا جھاڑ کویاں سو سٹنا اکھاڑ
۱۹۶ کتے ایک شب یو دکھیو جھاڑ او　　پھرایا ہے رخ آپنا کاڑ او

۱ مکار = مکّار، تخفیف کاف۔ ۲ آپ سیں = آپ سے = خود ہی ۳ ہین یا ہم۔ ۴ بفتح ہائے ہوز = ذلیل کمزور
پن = پن ۵ بکسر ہائے ہوز = خالی = متروک، مردود۔ بے حقیقت ۶ دکھیو کی یا خت ۷ سُنتے = بضم سین = سنتے
۸ موڑ = موڑ کا۔ موکا = پوداشہ ۹ کا مرور = لابد۔ ۱۰ سٹنا = تلف کردینا۔ پھینک دینا ۱۱ دکھیو کی یا خت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۹۷ دکھیو جھاڑ غرے کا جب ختم ہوا — مستخر اسے دیکھ عالم ہوا
۱۹۸ کرامت یوتھا پر دیکھے[۱] پیر کا — سو اس شاہ برہان جہانگیر کا
۱۹۹ شہنشاہ تہجد کو کرتے نماز — کیا جو سنے دست اپنا دراز
۲۰۰ دیکھو کفش لے کر چڑیا کوہ پر — خبر نہیں ہوا اک ہوا ہے پھتر
۲۰۱ صحن میں اتھا جھاڑ یک باردار — دسے جیوں کہ محبوب او گل عذار
۲۰۲ یکایک ہوا خشک دیکھو او جھاڑ — گئے خار ماں اس کو سٹنا اکھاڑ
یک دن کو او جھاڑ ہو سبز تر — لگے ہیں اسے پھول اور یہ ثمر
۲۰۴ ہوا ملک میں جھاڑ کا سب نشتر[۲] — ہوا جھاڑ بھی بھر کے او سبز تر
۲۰۵ یو قدرت سکت دیک اس پیر کا — تصدق ہوا خلق چودھیر[۳] کا
۲۰۶ مرے باب کی شرم سب ہے اُسے — شہنشاہِ برہان کہتے جسے

در صفت (سید یوسف) شا (ہ) راجو قتال حسینی قدس اللہ سرہ ام پانچ شوال سنہ سات سو تیس پر ا گیا

۲۰۷ ثنا شاہ راجو کا کرتا ہوں میں — مطالب دو عالم کے دھرتا ہوں میں
۲۰۸ دیکھو شاہ راجو یو قتال ہیں — سدا حق سوں پل پل[۴] کے خوشحال ہیں
۲۰۹ حواخمس[۵] کو شاہ نے خوب[۶] لاٹ کر — امارے کو جڑ سوں سیتے کاٹ کر
۲۱۰ گئے پانچ موزی یو سرکش اتھے — کیے قتل شہ نے او موذی جتے
۲۱۱ دیکھو تو چ قتال القاب ہے — فقیری کو سچ علم کا باب ہے
۲۱۲ جمالات جلالات بھی دھرتے ہیں او — سرافراز عالم کو کرتے ہیں او
۲۱۳ ہے علم لدنی یو تحصیل[۷] تمام — چلا تو چ عالم میں شہ کا کلام

---

۱ دیکھے کی یافت ۲ نشتر کا شین متحرک ۳ چودھیر = چاروانگ عالم۔ چو = چار + دھیر۔ دال مہملہ اصلاً بالضم بمعنی ابتدا، انتہا، کنارہ، سب، کل۔ ۴ د: پل پل ... خک ۵ حواخمس = حواس خمسہ، حواس کے سین کا سقوط برائے تخفیف نیز آگے بیت ۲۲۲ ۶ خوب کا واؤ خت ۷ د ... سا کرہ۔ خک ۸ تحصیل کی یافت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۱۴ ہوا شاہ راجو یو تب نام ہے ۔ سدا حق تے ان پہ انعام ہے
۲۱۵ ہوا تھا کتے حق سوں شہ پہ اَمر[1] ۔ کرو راز مکشوف عالم او پر[2]
۲۱۶ نبی کے ہیں نائب تمیں رہ نما ۔ نصیحت کرو کھول سب پر عیاں
۲۱۷ دیکھو تو ج "تحفۃ نصائح" ؛ کیے ۔ امر اور نہی[3] واز کر سب دیے

دربیان حسن شیر شعر (کذا فی المخطوط) قدس اللہ سرہ (م - انتیس[29] صفر سنہ سات سو سات سنہ ہجری از تمبیر عبری)

۲۱۸ بڑے یار شہ کے تھے یو امیر ۔ حسن شیر شعرا ہیں روشن ضمیر
۲۱۹ شہنشاہ کا اُن اُپر پیار تھا ۔ کتے اُن پہ پُر بار اسرار تھا
۲۲۰ دیکھو شعر کے فن میں کامل اتھے ۔ وہ فاضل اتھے اور واصل اتھے
۲۲۱ مقرب ہو شہ سات رہتے تھے او ۔ ہر یک علم کی بات کہتے تھے او
۲۲۲ شعر کا انو کا عجب شان ہے ۔ دیکھو تو ج مشہور دیوان ہے

درصفت ہیر تین دمڑی (۶)

۲۲۳ عجب ہیر تیا تین دمڑی[4] کتے ۔ او دمڑی دیکھو حق کو اپڑی کتے
۲۲۴ جو کوئی تین دمڑی او کرتا قبول ۔ اسی پل میں ہوتا ہے مطلب وصول
۲۲۵ عقیدت سے جو کوئی چاہتا[5] ہر او ۔ جو کچھ دل سے منگتا سو پاتا ہے او
۲۲۶ نہ گنبد قبولے نہ دیوار چار ۔ حشر لگ رہنا یوں ہی ان کا قرار
۲۲۷ بجز حق کسی سات بولے نہیں ۔ او روپیت بجز کچھ قبولے نہیں
۲۲۸ مقرب اتھے شاہ کے یک مرید ۔ اتھا نام اُن کا کتے شیخ[6] فرید
۲۲۹ بہت شہ کے پیارے اتھے وہ حبیب ۔ مودب اتھے کر کتے ہیں ادیب

---

[1] امر کا میم متحرک [2] اوپر کا واؤ خفت [3] "نہی" کی ہائے ہوز متحرک [4] دمڑی ۔ بالفتح ۔ ایک پیسہ دو دھیلے ۔ ایک دھیلا ، دو دمڑی ۔ ایک دمڑی ، دو دھیلی [5] چاہتا کا الف اول خفت

[6] شیخ کی یا خفت ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۳۰ ہمیشہ رہیں او دیکھو کوہ پہ | او چھپ کر رہیں نت کہ لائے کے بھتر
۲۳۱ کدیں دیکھنے شہ کو آتے رہیں | درس دیکھ شہ کا او جاتے رہیں
۲۳۲ سدا ان پہ لازم یہی کام تھا | بجز شہ کو دیکھیں نہ آرام تھا
۲۳۳ اتھے شاہ دولت یو دربار میں | او رہتے اتھے شاہ کے پیار میں
۲۳۴ نہ تھا ان کو کچھ کام دُوری منے | رہیں شاہ کی نت حضوری منے
۲۳۵ عجب کچھ لطافت اتھا شاہ سوں | سوا اس شاہ برہان جم جاہ سوں
۲۳۶ بجز شہ کو دیکھے نہ تھا کچھ آرام | رہیں توچ پل پل کے ہر صبح (و) شام

ودھنا (ئے) خوندمیر صاحب قدس سرہ (م دس ربیع الآخر آٹھ سو چھ ہتر ہجری)

۲۳۷ خلیفا تھے شاہ کے خوندمیر | ہریک علم میں او انتھے بے نظیر
۲۳۸ ہریک باب کا علم تھا ہات میں | پھرا دیں زمانے کو یک ساعت میں
۲۳۹ خلافت شہنشاہ سو پائے تھے | علی کا علمیت بھی سکھلائے تھے
۲۴۰ کہیں عاذ کر شاہ رویت کی بات | کہیں کھول کر من عرف کا نکات
۲۴۱ یو رہ راست حق کا چلاتے اتھے | ترت حق سوں لے جا ملاتے اتھے
۲۴۲ ہریک علم میں وہ اتھے بے بدل | ہریک ایک مشکل کو کرتے تھے حل
۲۴۳ ہمہ وقت شہ سوں ہمدم اتھے | شہنشاہ سوں لیکہ محرم اتھے
۲۴۴ اتھا کشف ان پر یو گنج خفی | اہیں خود ہوئے تھے وہ حق میں نفی
۲۴۵ کریں شاہ ان سوں تصوف کی بات | جو کچھ جو چھپے گنج کے رتھے نکات
۲۴۶ مکمل ولی سب تو یو یار تھے | او گنج رواں شہ کے غمخوار تھے
۲۴۷ کتے شوق اسوں او قبولی کریں | ہریک انگے نان گلیا دھریں

۱؎ کُرے، کھوئی، کاف مفتوح کے بعد ہائے ہوز مخلوط التلفظ، زیر زمین اناج رکھنے کا مسطح و مستطیل گڑ

۲؎ آرام کا

© rasailojaraid.com

۲۴۸ ہمیشہ گتے شاہ کا شرط تھا　　یہی شرط تھا اور یہی بہت تھا

۲۴۹ اتھا خلق مشتاق) یو بہت[1] دیک　　او بخشش کریں سب کو پھر دیے) ایک[2]

۲۵۰ سرآتی ہے اس نانوں سوں سب جہاں　　لقب تب ہوا ہے یو گنج رواں

درصفت اکمل علی عرف شاہ) کالے قد (س) سترہ

۲۵۱ یو اکمل ولی شاہ کالے اتھے　　دنیا دین کے سچ اجالے اتھے

۲۵۲ مجالس میں شہ کے او جوں شمع تھے　　مریدوں منے شہ کے او جمع تھے

۲۵۳ او ہل مِل رہیں پیچ اخلاص سوں　　جُدا نا رہیں شاہ کے پاس سوں

۲۵۴ اتھا علم تحصیل ان پر تمام　　ہمیشہ رہیں شاہ سے ہم کلام

۲۵۵ گتے شاہ کالے تو القاب تھا　　ولے مکھ اُپر نور مہتاب تھا

۲۵۶ جلالت بھرے جیوں کی او برق تھے　　سدا حق کی وحدت میں او غرق تھے

۲۵۷ نہ بولیں کسو سے کبھی یک حرف[3]　　نہ دیکھیں بجز حق کسی کی طرف

۲۵۸ گتے یاد میں حق کی معمور تھے　　چھپے سو خزانے سوں بھرپور تھے

۲۵۹ کریں شاہ جس پر کرم کا نظر　　دلاویں اسے ملک اور مال زر

۲۶۰ بہت گنج مخفی او دھرتے ستے　　تصرف دیکھو توج کرتے اتھے

دربیان حضرت موسیٰ دیوزرد قد (س) سترہ (۹)

۲۶۱ بہت کفر کے ملک رہیا ہور دیو دد[4]　　لقب توج موسیٰ کتے دیو زرد

۲۶۲ دیکھو فوج میں یو بڑے مرد تھے　　مجرد رہیں اور مفرد[5] اتھے

۲۶۳ او غازی غزا پر کمر باندکر　　او قائم رہیں نت سدا جہد پر

---

[1] برت = برتاؤ۔ حالت۔ طرز عمل = املا برت متقدمین سے ماخوذ ہے۔ اس کے معنی ہیں نیک یا مستحسن کام از قسم خیرات، صدقہ، نذر یا نیاز وغیرہ [2] حرف حائے حطی متحرک۔ [3] دد = بر دو دال مہملہ۔ ف = ہر حیوان پایہ کہ درندہ باشد [4] مفرد = رائے مہملہ مشدد۔

© rasailojaraid.com

۲۶۴ بنی کا دیکھو دین قائم کیئے کفر توڑا اسلام دائم کیئے

حضرت شاہ پیر غازی قدس اللہ سرہ

۲۶۵ یو مومن کتے پیر غازی سچے انگے گائے اور ایک بچھڑا پچھے

۲۶۶ سکونت اتھا شاہ کا کوہ پہ اتھاریچا اور ہاگ کا دہاں گذر

۲۶۷ وہاں گئے ہر روز آتی رہی فجر کو صبا اٹھ کے جاتی رہی

۲۶۸ ذبح کرا سے روز کھاویں فقیر کدھیں بھیک منگنے نہ جاویں فقیر

۲۶۹ بنی کے خزانے کو سب سودلے یو بر حق دسے چاند سجھ بود کے لے

۲۷۰ چھپا راز سب ان پہ اظہار تھا دیکھو شہ پو پھر پورا اسرار تھا

۲۷۱ بنی کی مجالس میں جاتے تھے او بنی کو سدا دیکھ آتے تھے او

۲۷۲ نہ کس سے چھپے راز ظاہر کریں کسی کو نہ اپنے سے باہر کریں

۲۷۳ مدد ہیں شہنشاہ کو سات دن شہید ابیں خود او بھیجا ہے رب المجید

۲۷۴ یو سات تو شہید جب مدد آئے ہیں دیکھو تب شہنشاہ ظفر پائے ہیں

۲۷۵ مدد سوں انو کے یو کاٹے ہیں دیو اتھا یو مدد تو چ نہاٹے ہیں دیو

۲۷۶ مدد شاہ کو تھے شہیداں تمام مدد تھے شہنشاہ کو بارہ امام

۲۷۷ مدد دل ہیں باطن میں کئی لک ہزار ہوا نام تب شاہ کا آشکار

جگہ معرا سرخی ندارد (اسا گڑے سلطان م آٹھ سو چھپالیس ہجری)

۲۷۸ سچے سا گڑے پیر سلطان ہیں دو عالم دیکھو شہ پہ قربان ہیں

۲۷۹ دیکھو شاہ کیوں چڑھے تارے اوپر چڑے جاکے دیک دولتا باد پر

لہ پچے کی جیم فارسی غیر مشدد لہ ط: .... اور دیک یجڑا ۔ خک سے صبا ۔ صباح کلہ کنا ۔ اس بیت کے معنی سمجھ میں نہ آسکے شہ شہید کی یا خت لہ نہاٹنا ۔ بھاگنا شہ کل ۔ بفتح دال بہملہ ۔ مدد کرنا جڑا لشکر شہ ساگڑے ۔ بسکون سوم دفتح کاف تازی صفت یا اسم صوت ۔ مونث ۔ زنجیر ۔ تنگ و چست کنایہ از محنت و مشقت ۔

© rasailojaraid.com

۲۸۰ دیکھو شاہ کا جب گرد (ھ) پڑھانا ہوا — مُتَحَر زمیں اور زمانہ ہوا

۲۸۱ کیے گرد (ھ) او پر جب سے شہ نے مقام — دیکھو تب سے دکھن نے پایا آرام[1]

۲۸۲ دو عالم دیکھو تو بچ ہوتا ہے شاد — دنیا دین کا شہ سوں پاتے مراد

جگہ معرا سرخی ندارد (جلال الدین گنج رواں م ۲۶-۱۱-۴۴۳ ہجری)

۲۸۳ ازل سوں او معبود ہے مہرباں — لقب تب ہوا ہے یو گنج رواں

۲۸۴ کیے تخت گاہ شہ نے ڈونگر اوپر — اتھا شہ کو حق سوں پچہ ایسا امر[2]

۲۸۵ اسی کوہ پر شہ نے باندے تلاب[3] — ہنوز لک لبالب ہر لب رہتا آب

۲۸۶ مزوری[4] بڑا خلق آتی اتھی — بہت شہ سوں انعام پاتی اتھی

۲۸۷ یو عالم بہت پیٹ بھرتا اتھا — چتا گنج خرچے تو سرتا[5] نہ تھا

جگہ معرا سرخی ندارد (خواجہ حسین م ۲۷-۸-۵۲۰ھ)

۲۸۸ یو طالب خدا کے اتھے شہ حسین — بجز حق کو دیکھے نہ تھا ان کو چین

۲۸۹ نجابت میں سید و آلِ رسول — دعا تب کیا حق نے ان کا قبول

۲۹۰ دیا زین الدین[6] سا جیسے حق چراغ — کیا چشت کے خانوادے کو باغ

۲۹۱ اتھے نا اُمیدہ[7] شاہ شیراز کے — اور محرم ہوئے شہ سوں راز کے

۲۹۲ او شاکر اتھے پیر السیا ملا — سو یو شاہ برہان دین اولیا

۲۹۳ نبی پہ کیے جان اپنا نثار[8] — خدا کا رحم[9] ان پہ تھا بے شمار

۲۹۴ یہاں پادشاہ شاہ تغلو[10] دیتا — نبی کی شرع پر او بہبود تھا

۲۹۵ زمانے میں او شہ کے قاضی تھے ایک — خدا کے امر[11] پر او راضی تھے دیک

---

[1] آرام کا الف اول مقصورہ۔ [2] امر کا میم متحرک [3] تلاب = تالاب [4] مزدوری = مزدوری۔ [5] سرنا = بالفتح ختم ہونا [6] زین الدین = الف لام تعریفی خت [7] نا اُمیدہ = یا خت [8] اپنا نثار = جان نثار خلک [9] رحم = ح ملے حلقی متحرک [10] تغلو = تغلوق = تغلق [11] امر کا میم متحرک

© rasailojaraid.com

۲۹۶ کہے کھول قاضی نے سب سر بسر — سو اس بادشاہ تغلود[1] پر
۲۹۷ کمل ولی کوئی آیا کتے — بڑا غلغلہ یاں اٹھایا کتے
۲۹۸ سو اسوتو قوال ہیں سات میں — دیوانہ کریں گلکے یک بات میں
۲۹۹ کدھیں شوق میں آکے گاویں قوال[2] — او سنتیچ مجلس کو آتا ہے حال
۳۰۰ یو خلقت دیوانی ہو سر گھسیں[3] دھریں — یو عوام[4] سمجھے تو سجدہ کریں
۳۰۱ کتک لاکھ عالم یو اہل ہنود — دمادم کریں آکے سارے سجود
۳۰۲ شرع سوں تحا[5] ہیں سنتا ہوں میں — اسی واسطے تم سے کہتا ہوں میں
۳۰۳ بداعت یو سب انکی بولیں ہمیں — سمجھتے ہیں سارے مسائل تمیں
۳۰۴ عجب بادشاہ پیچ دستار[6] تھا — ہر یک باب میں خوب ہشیار تھا
۳۰۵ نبی کے اتھا دین پر مستقیم — یو دھرتا اتھا پیار رب الرحیم

جگہ معرا سرخی ندارد

۳۰۶ دیا جاب قاضی کو یوں مختصر — اول جا کے دیکھو تمیں یک نظر
۳۰۷ اکابر جتے سات لے جاؤ تم — فقیر[7] کو صبا دیکھ کر آؤ تم
۳۰۸ مقرب جتے شاہ کے سب سنگے — یو سب مل کے حضرت سوں ملنے چلے
۳۰۹ کتے راہ کی بیچ گھاٹی ہے ایک — وہاں سوں شہنشاہ کے رخت دیک
۳۱۰ اسی ٹھار پو پالکھی سے اتر — رکھے آپ قاضی نے سر کھوپیاں پہ دھر
۳۱۱ ننگے پانوں سوں آپ قاضی چلے — بڑے سوں (انگے) آکے شہ سوں ملے
۳۱۲ یو دیکھے سو سجدہ کیے شاہ کو — سواس پیر سلطان جم جاہ کو
۳۱۳ شہنشاہ نے دیکھ یوں معتقد[8] — اسی پل میں شہ لے گئے ہیں مرید

---

[1] تغلود۔ لام مشدد ہے [2] قوال کا واؤ غیر مشدد [3] پٹیں، بھوسی، زمین [4] عوام کا واؤ مشدد
[5] دین دار، دین دار [6] ... [7] فقیر کی یاحت ... صحیح ہے [8] مستقید، معتقد۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۱۴ کہے پیار سوں ہے تو میرا حبیب | تو زین الحق (و) میں ہوں بہیا غریب

جگہ معرا سرخی ندارد (زین الدین م ۲۵-۲-۲۴۰، ھ)

۳۱۵ آنا درس کر (تو) زین الدین[1] کا | او فرزند ہے آل یاسین کا
۳۱۶ مریدوں میں لئے شہ کو پیارا ہے او | عقیدت میں سب سو یو نیارا[2] ہے او
۳۱۷ کرم کر کے تب شہ نے نعمت دیئے | یو قدرت سکت اور کرامت دیئے
۳۱۸ جو کچھ بولنا تھا سو بولے تمام | چھپی راز کی بات کھولے تمام
۳۱۹ تمارے گتے دم ہیں بارہ ہزار | اُسے یاد میں حق کے کرنا شمار
۳۲۰ اول شرع پر تم رہو مستقیم | کرم تب کرے گا وہ رب الرحیم
۳۲۱ قتل پانچ موذیاں کو کرنا کتے | یو ثابت قدم راہ[3] میں دھرنا کتے
۳۲۲ امارہ کو اول تو خوب لات[4] کر | حواخمس[5] کو تم سٹو کاٹ کر
۳۲۳ شہید[6] چہار[7] تن سوں تو ہونا اول[8] | دیکھو تب کھر کیا[9] یو حق کا وصل[10]
۳۲۴ اول آپ سوں ہو کے فانی فی اللہ[11] | رہے گا ہیں ہو کے باقی باللہ
۳۲۵ کہے کھول کر شہ نے حق کا کلام | دیکھا کر دیئے چہار[12] منزل مقام
۳۲۶ اول خوب نعمت سے پُر بار کر | خلافت دیئے شاہ پر پیار کر
۳۲۷ مریداں کو تم چار رہ سوں چلاؤ | لیجا حق کے طالب کو حق سے ملاؤ
۳۲۸ کتے ہیچ غفلت میں اس راہ میں | او غفلت کتے پاٹ تے[13] چاہ میں
۳۲۹ تمارے وجود چہار[14] اور راہ چار | ہر یک تن سوں یک راہ چلتے ہیں یار
۳۳۰ یو وہ شش جہت کا خطرناک ہے | یو وہ لامکاں کا تو بے باک ہے

۱؎ زین الدین ۔ ۲؎ زین ۔ ۳؎ کا یا اللہ الدین ۔ ۴؎ کا الف لام ختم ۔ ۵؎ نیارا بکسر نون وفتح یا ۔ عجیب ۔ نادر ۔ ۶؎ راہ کا الف ختم کے ۔ ۷؎ لات مارنا ۔ ۸؎ غیرات کر دینا ۔ ۹؎ خواخمس و حواس خمسہ ۔ ۱۰؎ شہید کی یا حذف ۔ ۱۱؎ چہار کا الف حذف ۔ ۱۲؎ اول کا واؤ بتخفیف ۔ ۱۳؎ کھر کیا (۱) ۔ ۱۴؎ وصل بحرکت دوم ۔ ۱۵؎ فی اللہ ۔ بلا ۔ ۱۶؎ چہار کا الف حذف ۔ ۱۷؎ پاٹ کا گرا دینا ۔ ۱۸؎ چہار ۔

© rasailojaraid.com

۳۳۱ سہنا جاکے جبروت میں کر وطن — رتن بے بدل پانچ کرنا جتن

۳۳۲ یو خطرے بڑے راہ میں چور ہیں — یو چوری منے اپنے ور زور ہیں

۳۳۳ علی کی علیمت کا تعلیم دے — درس عشق کا دے معلم کیے

۳۳۴ اتھا علم اول سوں تحصیل تمام — کہے کھول کر شہ نے حاصل تمام

۳۳۵ عنایت کیے پنج گنج کا کلی — کیے واز شہ نے خفی اور جلی

۳۳۶ ہریک علم میں سچ اتھے بے نظیر — ہوئے شہ کو دیکھے سو روشن ضمیر

۳۳۷ کیے جب شہنشہ کرم کا نظر — ہو ختم بادیس خواجہ اُپر

جگہ معراسرخی ندارد (برہان الدین غریب م ۱۳-۲-۱۳۷ھ)

۳۳۸ سچا پیر برہان ہے دست گیر — بدوں کو اپس (سوں) کیا دیکھ پیر

۳۳۹ کیتک بادشہ آکے سر جوبیں دھریں — کیتک نعمتاں دیک تصرف کریں

۳۴۰ دیکھو بادشا یو ہندوستان کا — سو اس باغ بوستاں گلستان کا

۳۴۱ کتے نام اس کا ہے اورنگ زیب — او مقبول حق کا ہی بیشک و ریب

۳۴۲ لیا شہ کی گنبد کا آ کر پناہ — برکت (سوں) حق شہ کے بخشے گناہ

۳۴۳ کیے پیر نے جب کرم کا نظر — ہوا نقش تب ہفت کشور اُپر

۳۴۴ کتے پیر کا جس کوں پیارا ہے — دو عالم منے سچ او دلدار ہے

۳۴۵ نبی اور دیکھو پیر اللہ ہے ایک — اینو کو تو ہرگز جدا کر نہ دیک

۳۴۶ امانت سلامت سو دنیا صبا — یو جس کی کتی پان لینا صبا

۳۴۷ معظم کتے قادری ہے فقیر — گنہ گار عاجز فقیر او حقیر

۱؎ پانچ رتن = جواہر خمسہ ۲؎ تحصیل کی یا فت ۳؎ کلی = بکسر کاف فارسی کلید = کنجی ۴؎ بادیس = بائیس
۵؎ دیک کی یافت ۶؎ ہندوستان کا واوخت ۷؎ بوستاں کا واوخت ۸؎ دکھو کی یافت
۹؎ مصرع ثانی کذا فی المخطوط۔

© rasailojaraid.com

۳۴۸ ملا مجھ کو مرشد ہو آپیں امیں[۱]   مرے حق پہ راشد ہو آپیں امیں

۳۴۹ یہاں آ کے طالب ہو سجدہ کیا   مجھے پیر میں حق دکھا کر[۲] دیا

۳۵۰ اول چار رہ سو چلایا مجھے   نبی سوں لے جا کر ملایا مجھے

۳۵۱ ہوا راز مکشوف سب آشکار   تسلا ہوا دل نے پایا قرار

۳۵۲ امر پیر کا تھا سو بولا ہوں میں   چھپے راز تب لا کھولا ہوں میں

۳۵۳ یو سب چار سو دیکھ ابیات ہیں   شہد سوں میٹھی[۳] تر ہر یک بات ہے

۳۵۴ مبارک رکھا نام "گلزار چشت"   پڑھے یا سنے سو وہ پاوے بہشت

۳۵۵ الٰہی یو گلزار مقبول کر   دیکھا جگ (کو) گلزار سب پھول کر

۳۵۶ معزز اسے کر ہمیشہ مدام   بحق محمد علیہ السلام

جگہ مصرا سرخی ندارد (مناجات)

۳۵۷ الٰہی سکت دے زباں کو مرے   سرآتا رہوں نت نبی کو ترے

۳۵۸ او والی ہمارا ہے عرصات[۴] کا   او حامی ہوا ہے ہر یک بات کا

۳۵۹ تصدق ترے پانچ تن پاک کا   عفو کر خطا مجھ سے غم ناک کا

۳۶۰ غضب کو ترے لیچ[۵] ڈرتا ہوں میں   شفقت کی امید دھرتا ہوں میں

۳۶۱ رہتا[۶] ہوں اسی خوف میں رات دن   نہیں مجھ کو آرام تجھ یاد بن

۳۶۲ تصدق نبی کا یو دولت دیا   مجھے فقر کا دلق خلعت دیا

۳۶۳ یو امت نبی کا کیا ہے مجھے   مرے باپ کی لاج ساری تجھے

۳۶۴ اسی کی برکت[۷] سوں آرام دے   اسی کے تصدق سے انعام دے

---

[۱] امیں = امین الدین اعلیٰ م ۲۲-۹-۱۰۸۵ھ [۲] "دیکھا کر" میں یا خت [۳] میٹھی کی پہلی یا خت [۴] عرصات = میدانِ حشر [۵] شفقت میں قاف مشدد [۶] بہتا چھپ گیا ہے چند مخلوط التلفظ [۷] برکت کا کاف مشدد۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۶۵ تری یاد میں نت رہوں گا مدام | کروں جانفشاں تجھ پہ ہر صبح و شام
۳۶۶ نبی کی مجالس میں جاتا رہوں | درلش[1] کا سدا دان پاتا رہوں
۳۶۷ عرض تجھ سوں کرتا ہوں اے کارساز! | نبی کی برکت سوں مجھ کو نواز
۳۶۸ تصدق نبی کے اے صاحب کریم | گنہ بخش میرا غفور الرحیم
۳۶۹ مناجات یارب لیو کرنا قبول | بحقِ محمد و آلِ رسول

تمت تمام شد تحریر فی التاریخ نہم ماہ ربیع الآخر
روز جمعہ وقت دو پہار الفرام رسید از خط خام
سید جعفر ہاشیبان
نوشتہ بماند سیہ بر سفید
نویسندہ را نیست فردا امید

[1] ط : درشن

اہل علم کے لیے تین نادر تحفے

(۱) تفسیر روح المعانی :- جو ہندوستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ قسط وار شائع ہو رہی ہے قیمت مصر وغیرہ کے مقابلہ میں بہت کم یعنی صرف تین سو روپے
آج ہی مبلغ دس روپے پیشگی روانہ فرما کر خریدار بن جائیے۔ اب تک بارہ جلدیں طبع ہو چکی ہیں باقی ۱۸ جلدیں جلد طبع ہو جائیں گی۔

(۲) جلالین شریف :- مکمل مصری طرز پر طبع شدہ حاشیہ پر دو مستقل کتابیں (۱) لباب النقول فی اسباب النزول "للسیوطیؒ" (۲) معرفت الناسخ والمنسوخ لابن الحزم"
قیمت مجلد بیس روپے

(۳) شرح ابن عقیل :- الفیہ ابن مالک کی مشہور شرح جو درس نظامی میں داخل ہے قیمت مجلد بیس روپے

پتہ :- ادارہ مصطفائیہ۔ دیوبند۔ ضلع سہارنپور

© rasailojaraid.com